سوال

روزقیامت سات قسم کے افراد کوسایہ حاصل ہونااوران کاحساب وکتاب

جواب

الحمدللہ

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میری امت میں سے ستر ہزارافراد بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہونگے

صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہیں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یہ وہ لوگ ہونگے جونہ تودم کرواتے ہیں ، اورنہ ہی بدفالی پکڑتے ہیں ، اورنہ ہی اپنے آپ دغواتے ہیں بلکہ اپنے پروردگارپر توکل اوربھروسہ کرتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5270) صحیح مسلم حدیث نمبر (321).

ان چارصفات والے لوگوں کانہ توحساب وکتاب ہوگااورنہ ہی انہیں عذاب دیاجائیگا ، لیکن ان کے علاوہ باقی لوگ جن میں یہ چارصفات نہ پائی گئیں ان کاحساب وکتاب ہو ، پھراللہ سجانہ وتعالی انہیں بخش دے گا

صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمررضی اللہ تعالی عنہما سے دریافت کیاکہ آپ نے سرگوشی کے بارہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوکیافرماتے ہوئے سنا ؟

توابن عمررضی اللہ تعالی عنہمانے فرمایا : تم میں سے کوئی ایک اپنے پروردگارکے قریب ہوگاتواللہ کہے گاتونے یہ یہ عمل کیا ، توبندہ کہے گاجی ہاں ، اللہ کہے گاتونے ایسے ایسے عمل کیے توبندہ کہے گاجی ہاں اوروہ ان کااقرارکریگاپھراللہ عزوجل فرمائیگا :

"میں نے دنیامیں تیری پردہ پوشی کی اورآج میں تجھے بخش دیتاہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2261).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"مسلمان اس پرمتفق ہیں کہ روزقیامت حساب وکتاب ہوگا ، یہ ثابت شدہ ہے

اورمومن کے حساب وکتاب کاطریقہ یہ ہے کہ اللہ سجانہ وتعالی بندے سے خلوت کرکے اسکے گناہوں کااقرارکرائے گاحتی کہ بندہ جب دیکھے گاکہ وہ تباہ ہوگیاتواللہ سجانہ وتعالی اسے فرمائیگا :

"میں نے اس پر دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی، اور آج میں اسے بخش دیتا ہوں، تو اس کی نیکیوں کی کتاب اسے تھما دی جائیگی

لیکن کافروں اور منافقوں کو ساری مخلوق کے سامنے بلایا جائیگا :

"یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا خبردار ظالموں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے"

مندرجہ بالا حدیث بخاری اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان فرمائی ہے

اور پھر حساب وکتاب سب لوگوں کے لیے عام ہے اس سے مستثنی وہی لوگ ہونگے جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مستثنی کیا ہے، اور وہ اس امت میں سے ستر ہزار افراد ہیں، جن میں عکاشہ بن محصن رضی اللہ تعالی عنہ شامل ہیں، یہ لوگ جنت میں بغیر حساب وکتاب اور بغیر عذاب کے داخل ہونگے، اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے

اور امام احمد رحمہ اللہ نے ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا بیان کیا ہے کہ :

"ہر ایک شخص کے ساتھ ستر ہزار ہونگے"

ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور اس کہا ہے کہ اس حدیث کے شواہد بھی ہیں" انتہی

دیکھیں : شرح لمعۃ الاعتقاد (381).

اور شیخ فوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فضل عظیم ہے کہ ان کا حساب وکتاب نہیں ہوگا، اور باقی مخلوق کا حساب وکتاب ضرور ہونا ہے، کسی کا بہت کم اور آسان حساب وکتاب ہوگا، اور کچھ ایسے بھی ہونگے جن کا حساب وکتاب مناقشہ کے ساتھ ہوگا" انتہی

دیکھیں : اعانۃ المستفید شرح کتاب التوحید (87/1).

اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں :

"اور وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریگا کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے گا، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ میں اس گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، اور میں اس گناہ کا اعتراف کرتا ہوں"

اور کچھ مومن ایسے بھی ہونگے جو بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہونگے جیسا کہ صحیح حدیث میں ستر ہزار کے بغیر حساب وکتاب بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کا ذکر ملتا ہے"

اور پھر حساب وکتاب مختلف ہوگا، کسی کا آسان اور کسی کا مشکل آسان یعنی صرف پیش کیا جائیگا، اور کسی کا حساب وکتاب پوری چھان بین اور مناقشہ کے ساتھ ہوگا

صحیح بخاری اور مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"روزقیامت جس شخص کا بھی حساب وکتاب ہوگیا تووہ ہلاک ہوا

میں نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان نہیں ہے کہ :

جسے اس کی کتاب دائیں ہاتھ میں دی گئی تو اس کا حساب وکتاب بہت آسان اور ہلکا پھلکا ہوگا .

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ تو پیشی ہوگی ، اور روزقیامت جس شخص کے حساب وکتاب کی پچھان بین کی گئی تو اسے عذاب ہوگا " انتہی

ماخوذاز : شرح العقیدۃ الواسطیۃ (113/1) .

حاصل یہ ہوا کہ خصوصیت صرف انہیں ہی حاصل ہوگی جن کا حدیث میں ذکر ہوا ہے کہ : " وہ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہونگے "

یہ صرف ان لوگوں کے لیے ہی خاص ہے جن کا حدیث میں ذکر ہوا ہے ، لیکن باقی ان کے علاوہ جتنے لوگ ہیں ان کا حساب وکتاب ہوگا

واللہ اعلم .